السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک دوکاندار ہوں لوگ میرے پاس دَم کیے ہوئے دھاگے اور تعویذات لے کر آتے ہیں۔ میں اُنہیں ایلومینیم کے بنے ہوئے خول میں بند کر کے دے دیتا ہوں وہ اُسے بازو پر یا گلے میں باندھ لیتے ہیں میرا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ قرآن مجید میں ہے : { وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى العُقَدِ } [الفلق : ۴] [اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے ۔''] اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَتَعَاوَنُوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ } [المائدة : ۲] [''نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم و زیادتی میں مدد نہ کرو۔''] ۱۴۲۴/۳/۱۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص500

محدث فتویٰ